اداریہ

نور معرفت کا پچیسواں مسلسل شمارہ تیاری کے مراحل سے گزر رہا تھا کہ ملک میں سیاسی بحران شروع ہو گیا۔ ۱۴/اگست ۲۰۱۴ء سے انقلاب مارچ اور آزادی مارچ اپنے پورے جوش وخروش کے ساتھ لاہور سے اسلام آباد کی طرف گامزن ہونے کے بعد اسلام آباد میں پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے براجمان ہیں۔ یہ دھرنے کبھی پُر امن ہوتے ہیں تو کبھی تشدّد کا عنصر بھی اِن کے شاملِ حال ہو جاتا ہے۔ ملک میں بے یقینی کی کیفیت طاری ہے۔ معلوم نہیں سیاسی بحران کا یہ اُونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے۔

ہاں ! ایک بات طے شدہ ہے اور وہ یہ کہ پاکستانی جوان نسل اس ملک کے موجودہ سیاسی نظام سے اُکتا چکی ہے اور اِس میں بنیادی تبدیلیوں کی خواہاں ہے۔ لہٰذا ہمیں ان حالات سے عبرت لینا ہے اور اِس سیاسی ہلچل کے تمام زاویوں کو پوری توجہ سے مطالعہ کرنا ہے۔ ہمیں یہاں کسی جزئی مسئلے کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ گویا یہ حالات ہمارے دانشور طبقے اور سیاسی شعور کے حامل سنجیدہ لوگوں کی بالغ نظری کا امتحان ہیں کہ وہ عالمی تناظر میں اپنے ملک کے ان حالات کا کس طرح تحلیل و تجزیہ کرتے ہیں۔

جہاں تک نور معرفت کے موجودہ شمارے کا تعلق ہے تو یہ شمارہ بھی چند جدید علمی جواہر پاروں کے ساتھ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے۔ یہ علمی جواہر پارے ہمارے فاضل لکھاریوں کی ذہنی اور فکری عرق ریزی کا نتیجہ ہیں۔ حسبِ معمول گفتنی ہا کے عنوان سے اپنے معاشرے کے دو سلگتے مسئلوں کی طرف توجہ مبذوال کرائی گئی ہے۔ یہ عنوان اپنی تنقیدی تلخی کے باوجود سوچ کے نئے زاویے سامنے لاتے ہیں۔ قرآنیات کے موضوع پر حضرت امام خمینیؒ کی افکار کی روشنی میں " مسلمانوں کے درمیان قرآن کی تنہائی "کے مسئلے پر روشنی ڈالی گئی ہے۔اور پھر " حروف مقطعات (ا)، مختلف آراء کا تجزیاتی مطالعہ " کے عنوان سے ایک عالمانہ تحریر پیشِ خدمت ہے۔

اس کے بعد امامیہ عقاید کے ایک معرکۃ الآرأ کلامی موضوع (رجعت) پر قرآن و حدیث کی روشنی میں ایک تحقیقی مقالہ شامل کیا گیا ہے۔ سیرت النبیؐ کے باب میں " حضرت محمد ﷺ: امن وآشتی کے پیکر " اور "رضاعتِ پیغمبر ﷺ کی روایتوں کا تحقیقی جائزہ "کے عنوان سے دو مقالے پیش کیے گئے ہیں۔ "الٰہی

اقتصادیات کے بنیادی اصول" کا دوسرا حصہ بھی پیش کیا جارہا ہے جس سے رزق و روزی کی تلاش میں عمر بھر سرگرم رہنے والے صاحبانِ ایمان کے لیے ہدایت کا کافی سامان میسر ہے۔
اسی طرح نہج البلاغہ کے موضوعاتی مطالعے کے سلسلے میں "حکومت کی ضرورت و اہمیت (نہج البلاغہ کی روشنی میں)" کے نام سے بھی ایک مقالہ شامل کیا گیا ہے جو نہج البلاغہ کے شائقین کے لئے یقیناً دلچسپی کا باعث ہوگا۔ ترجمہ کے باب میں "فہمُ القرآن کی مشکلات اور خطرات" کے عنوان سے ایک فارسی مقالے کا ترجمہ پیش کیا جارہا ہے۔ اس شمارے میں بھی تمام مقالات کے خلاصہ جات کا انگلش ترجمہ فاضل برادر جناب میثم علی نے کیا ہے۔ میں مدیرِ مجلّہ کی حیثیت سے نورِ معرفت کے تمام مقالہ نگاروں، مترجمین اور اپنی ٹیم کا شکر گزار ہوں اور میری دعا ہے کہ اللہ تعالی اِن تمام احباب کی یہ خدمت اپنی بارگاہ میں مقبول فرمائے۔ (آمین!)